غیاث الدین نام رکھنا کیسا ہے؟

مجیب: ابوالفیضان عرفان احمد مدنی

فتوی نمبر: WAT-1476

تاریخ اجراء: 16 شعبان المعظم 1444ھ/09 مارچ 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرے بیٹے کا نام امیر اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ نے غیاث رکھا ہے، اب گھر کے قریبی افراد چاہتے ہیں کہ "غیاث الدین" نام رکھ لیا جائے، تو رہنمائی فرمائیے کہ یہ نام رکھا جا سکتا ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! "غیاث الدین" نام رکھ سکتے ہیں، البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا "محمد" نام رکھنے کی ہے اور پھر پکارنے کے لیے مذکورہ بالا نام رکھ لیجیے۔

غیاث الدین نام کے متعلق تفصیل :

"غیاث" کا ایک معنی "مدد" ہے۔ اور "غیاث الدین" کا مطلب ہوگا: "دین کی مدد" اور یہ معنی بالکل درست ہے۔

لغت کی مشہور کتاب "المنجد" میں ہے: "الغیاث" یعنی کھانے وغیرہ کی مدد۔ (المنجد، صفحہ 621، مطبوعہ خزینہ علم و ادب)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسة الرسالة، بيروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے”قال السیوطي: ھذا أمثل حدیث ورد في ھذا الباب و إسنادہ حسن“ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: **جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔**(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر و لاباحۃ، ج6، ص417، دارالفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ **وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net